

جھانسی کے انچارج وزیر ۹ ستمبر کو قرض معافی سند کی تقسیم کریں گے

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر دیہی انجینئرنگ اور جھانسی کے انچارج وزیر جناب راجندر پرتاپ سنگھ عرف موتی سنگھ مورخہ ۹ ستمبر ۲۰۱۷ء کو صبح ۱۱:۰۰ بجے ضلع میں اہل چھوٹے اور مارچینل کاشتکاروں کو قرض معافی اسکیم کے تحت سند سٹیفلیٹ تقسیم کریں گے۔ یہ پروگرام گورنمنٹ انٹر کالج، گوالیئر روڈ، جھانسی میں منعقد کیا جائیگا۔ اسی روز سہ پہر ۴:۰۰ بجے سرکٹ ہاؤس جھانسی میں ایک پریس کانفرنس بھی کریں گے۔

☆☆☆☆☆

ریاستی حکومت فلاحی اسکیموں کا فائدہ اہل افراد تک پہنچانے کیلئے پابند عہد

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر دیہی انجینئرنگ جناب راجندر پرتاپ سنگھ عرف موتی سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت مختلف فلاحی اسکیموں کا فائدہ اہل افراد تک پہنچانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے ممبران اسمبلی سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے اپنے اسمبلی حلقہ میں حکومت کی اسکیموں اور پروگراموں کی وسیع تشہیر یقینی بنائیں۔

جناب سنگھ گزشتہ روز اسمبلی ہاؤس واقع اپنے دفتر میں مختلف اسمبلی حلقوں کے ممبران اسمبلی کے ساتھ کورگروپ کی میٹنگ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں نظم و نسق کی صورتحال میں بہتری ہوئی ہے اور عوام اپنے آپ کو محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت بجلی، پانی، مکان، سڑک وغیرہ بنیادی سہولیات ہر فرد تک پہنچانے کی حقیقی کوشش کر رہی ہے۔

کورگروپ کی میٹنگ میں موجود ممبران اسمبلی نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل سے وزیر کو واقف کرایا۔ وزیر برائے دیہی انجینئرنگ نے ممبران اسمبلی کے مسائل کو سنجیدگی سے سننے کے بعد یقین دلایا کہ ان کے ذریعہ مسائل کا تصفیہ ترجیحی بنیاد پر کرایا جائے گا۔

اس موقع پر وزیر مملکت برائے بیسک تعلیم جناب سندیپ سنگھ، اناؤ کے ممبر اسمبلی جناب پنکج گپتا، کٹرہ شاہجہاں پور کے ممبر اسمبلی جناب ویرو کرم سنگھ، مظفرنگر کے ممبر اسمبلی جناب کپیل دیو اگروال، بریلی کے ممبر اسمبلی ڈاکٹر ارون سکسینہ، جوپور کے ممبر اسمبلی جناب دینیش چودھری، گھورا اول سونہدر کے ممبر اسمبلی ڈاکٹر ایل کمار موریا اور بالاموہردوئی کے ممبر اسمبلی جناب رام پال وراما موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

شہری جھیل، تالاب اور پوکھر کے تحفظ کی اسکیم کے تحت

۱۶۲۴ کروڑ روپے منظور

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے نگر پنچایت مہنداول ضلع سنت کبیر نگر کو شہری جھیل، تالاب اور پوکھر تحفظ اسکیم کے تحت دوسری قسط کے طور پر ۱۶۲۴ کروڑ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ یہ رقم پہلی قسط کی شکل میں منظور ۲۵ لاکھ روپے خرچ ہو جانے کے بعد جاری کی گئی ہے۔

محکمہ شہری ترقیات کے ذریعہ ایکزیکیٹو افسر، نگر پنچایت مہنداول کو یہ رقم جاری کرتے ہوئے ہدایت دی گئی ہے کہ اس مقررہ مدت میں انہیں کاموں پر خرچ کیا جائے، جس کیلئے یہ رقم منظور کی گئی ہے۔ کام کی خصوصیت، پیمانوں اور معیار کی ذمہ داری متعلقہ بلدیات کی ہوگی اور یہ بھی یقینی بنایا جائے گا کہ اسکیم کا کام معینہ مدت میں پورا کر لیا جائے۔

ہدایات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جائے امور پر ریاستی سطحی ٹاسک فورس کے ذریعہ مقررہ ڈسپلے بورڈ پر کام کی مکمل تفصیل، کار گزار ادارہ کا نام، کام شروع ہونے کی تاریخ وغیرہ بھی درج کی جائیگی۔ شہری جھیل، تالاب اور پوکھر تحفظ اسکیم کا مقصد خاص آبی تحفظ اور ریزرین آبی سطح کو برقرار رکھنا ہے۔ بڑھتی آبادی کے باعث قدرتی وسائل محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ریاستی حکومت نے ان کے تحفظ کیلئے پوری طرح پر عزم اور پابند عہد ہے۔

☆☆☆☆☆

دو متوفی قیدیوں کے لواحقین کو ایک - ایک لاکھ روپے ادا کرنے کی منظوری

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش حکومت نے فوت قیدی جے پرکاش ولد جناب رادھے لال اور مراری ولد جناب پر تھوی سنگھ کے لواحقین کو ایک - ایک لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔

محکمہ جیل انتظامیہ اور سدھار کے ذریعہ جاری حکم نامہ کے مطابق یہ رقم عبوری راحت کے طور پر قومی حقوق انسانی کمیشن، نئی دہلی کی سفارش پر منظور کی گئی ہے۔

معلوم ہو کہ بلند شہر کی جیل میں جے پرکاش ۸ دسمبر ۲۰۱۲ کو اور مراد آباد کی جیل میں مراری کی موت ۱۷/۱۸ مارچ ۲۰۱۲ کو ہوئی تھی۔ اس کی موت کا معاملہ قومی حقوق انسانی کمیشن نئی دہلی میں زیر غور ہے۔ اسی مقدمہ کے تحت کمیشن نے یہ رقم عبوری راحت کے طور پر اتر پردیش حکومت کو متوفی قیدیوں کے اہل خانہ کو ادا کرنے کا حکم جاری کیا تھا۔

جاری حکم نامہ میں محکمہ جیل کو ہدایت دی گئی ہے کہ متوفی کے اہل خانہ کو ادا کی جانے والی معاوضہ کے مساوی رقم قصور وار پائے گئے ملازمین سے وصول کر سرکاری خزانہ میں جمع کرانے کی کارروائی یقینی بنائی جائے۔

☆☆☆☆☆

فتح پور کے مویشی طبیبی افسر معطل

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے ضلع فتح پور کے کھکھریو کے مویشی طبیبی افسر ڈاکٹر پشپراج سنگھ کو گوالیر جیل میں ۱۵/۱۱/۲۰۱۵ سے ۱۱/۱۱/۲۰۱۶ تک قید رہنے کے باعث ان پر انضباطی کارروائی کرتے ہوئے معطل کر دیا ہے۔

اس ضمن میں پرنسپل سکریٹری مویشی پروری ڈاکٹر سدھیر ایم. بوبڑے کے ذریعہ جاری حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ مویشی طبیبی افسر ڈاکٹر پشپراج سنگھ کے خلاف اترپردیش حکومت servant discipline and appeal manual-1999 کے تحت انضباطی کارروائی شروع کی گئی ہے۔

معاملے کی جانچ کیلئے ڈاکٹر (ڈیسیز کنٹرول اینڈ ڈویژن) مویشی پروری، ڈاکٹر امریندر ناتھ سنگھ کو جانچ افسر بنایا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

قومی بیکہتی ہفتہ کیلئے ۵۷۳ لاکھ روپے

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے قومی بیکہتی ہفتہ کے انعقاد کیلئے ۵۷۳ لاکھ روپے کی مالی منظوری دی ہے۔ قومی بیکہتی ہفتہ ہر سال نومبر ماہ کے تیسرے ہفتے میں منعقد ہوتا ہے۔ محکمہ قومی بیکہتی کے اسپیشل سکریٹری جناب ستیندر سنگھ کے مطابق سبھی ضلع مجسٹریٹوں کو مطلع کرایا گیا ہے کہ ہر ضلع کو پانچ ہزار روپے کی مالیاتی منظوری دی گئی ہے۔

جناب سنگھ نے بتایا کہ سابقہ برسوں کی طرح اس سال بھی 'قومی بیکہتی ہفتہ' کا انعقاد کی تجویز ہے، جس میں تاریخ کے مطابق پروگرام کی رہنماد ایات بروقت ارسال کیے جائیں گے۔

☆☆☆☆☆

بجنور اور شمالی گورنمنٹ انٹر کالجوں کی تعمیر کیلئے ۳۸ء۴ کروڑ روپے جاری

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے ۱۲ ویں پنج سالہ اسکیم میں ملٹی سیکٹورل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت ضلع بجنور کے ترقیاتی بلاک - افضل گڑھ کے سو آلا میں گورنمنٹ گرلس انٹر کالج کی تعمیر کیلئے دوسری قسط کے طور پر ۱۷۵۰ کروڑ روپے جاری کر دئے گئے ہیں۔ یہ رقم مرکزی جز کے مقابلے ریاستی جز کی رقم ہے۔ اس پروجیکٹ کی کل لاگت ۲۷۲۵ کروڑ روپے ہے۔

اسی طرح مذکورہ اسکیم کے تحت شمالی کے ترقیاتی بلاک - اون (کیرٹ) اور ترقیاتی بلاک کاندھلا (کھیڑاکرتن) میں گورنمنٹ کالج کی تعمیر کیلئے مرکزی جز کے مقابلے بنانے والے ریاستی جز کی رقم تقریباً ۲۷۸۸ کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔

محکمہ اقلیتی بہبود سے موصولہ اطلاع کے مطابق بجنور اور شمالی کیلئے جاری کی گئی کل رقم ۳۸ء۴ کروڑ روپے ڈائریکٹ اقلیتی بہبود کو خرچ کرنے کی منظوری کے ساتھ مہیا کرادی گئی ہے۔ اس کام کیلئے کنسٹرکشن اینڈ ڈیزائنرز سروسز کو کارگزار ادارہ نامزد کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

امروہہ میں وزیر پسماندہ طبقہ بہبود قرض معافی سند تقسیم کریں گے

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر پسماندہ طبقہ بہبود اور معذور مستحکم کاری جناب اوم پرکاش راج بھر ۸ ستمبر کو امروہہ میں منعقد ایک پروگرام میں ریاست کی اولوالعزم فصلی قرض معافی اسکیم کے تحت تقریباً ۵۰۰۰ کسانوں کو قرض معافی سند تقسیم کریں گے۔

کسان مفاد قرض معافی اسکیم ریاست کی ترجیحی اسکیموں میں شامل ہے۔ اس کا مقصد ریاست کے ان چھوٹے اور مارجینل کسانوں کو بینکوں سے لئے گئے فصلی قرض کے بار سے نجات دلانا ہے، جو اپنے اقتصادی حالات کے چلتے یہ قرض ادا کرنے کے قابل نہیں ہیں۔

☆☆☆☆☆

موشی طبی اسپتالوں اور موشی خدمات مراکز کی مستحکم کاری کیلئے ایک کروڑ روپے منظور

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے ۴۹ اضلاع کے ۱۰۰ موشی طبی اسپتالوں اور موشی خدمات مراکز کی مستحکم کاری کیلئے رواں مالیاتی سال میں ایک کروڑ روپے منظور کئے ہیں۔

ریاستی حکومت دودھ پیداوار میں اضافہ کے مقصد سے محکمہ موشی پروری کے ذریعہ جانوروں کیلئے طب و صحت سے متعلق خدمات کو مزید بہتر اور وسائل سے آراستہ بنائے جانے کیلئے موشی طبی اسپتالوں اور موشی خدمات مراکز کی مستحکم کاری پر زور دے رہی ہے۔

اس ضمن میں اسپیشل سکرٹری موشی پروری جناب دیاندر سنگھ کے ذریعہ جاری حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ منظور کی گئی رقم سے موشی طبی اسپتالوں اور خدمات مراکز کے استحکام اور رکھ-رکھاؤ سے متعلق کام کئے جائیں گے۔ کارگزار ادارہ اور متعلقہ چیف ویٹرنری میڈیکل افسر کی پوری ذمہ داری ہوگی کہ کرائے جارہے کام معیاری ہوں۔ ساتھ ہی ڈائریکٹر، انتظامیہ اور ترقیات موشی پروری محکمہ کا یہ فریضہ ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً موقع معائنہ کر کے کام کے معیار کو یقینی بنائیں۔

یہ رقم ضلع ہاتھرس، بھدوہی، مہراج گنج، گونڈہ، گورکھپور، بجنور، غازی پور، امبید کرنگر، بستی، بلراپور، منو، چندولی، شاملی، اعظم گڑھ، ایٹا، کشی نگر، آگرہ، متھرا، کانپور شہر، میرٹھ، فیض آباد، ہردوئی، فتح پور، بریلی، مرزا پور، سون بھدر، بلیا، جوینپور، سلطانپور، الہ آباد، بدایوں، سیتاپور، لکھیم پور کھیری، بارہ بنکی، بلندشہر، مین پوری، اوریہ، فروخ آباد، دیوریہ، رامپور، مراد آباد، پرتاپ گڑھ، بہرائچ، سنت کبیر نگر، جھانسی، باندہ، سدھارتھ نگر، اٹاواہ اور فروز آباد موشی طبی اسپتالوں اور موشی خدمات مراکز کیلئے جاری کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

سی. ایس. آئی. ٹاور-۳ کیلئے ۳۴ء۱۳ کروڑ روپے منظور

گرین پارک اسٹیڈیم میں ڈریسنگ روم کی تعمیر کیلئے ۵۰۳ء۵ کروڑ روپے جاری

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے لکھنؤ کے چک گنجریہ میں آئی. اے. ایس. افسران کیلئے تعمیر ہو رہے سول سروسز انسٹی ٹیوٹ کے ٹاورس کی تعمیر کیلئے رواں مالیاتی سال میں ۱۳ کروڑ ۳۴ لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس ضمن میں محکمہ رہائش اور شہری منصوبہ بندی کے ذریعہ حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت آئی. اے. ایس. افسروں کے رہنے کیلئے چک گنجریہ سٹی میں سول سروسز انسٹی ٹیوٹ-۳ کی تعمیر کرائی جا رہی ہے، جس کا تعمیری کام مختلف مراحل میں تیزی سے ہو رہا ہے۔ اسی طرح کانپور میں گرین پارک انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں جدید ڈریسنگ اینڈ پلیئرس پولین کی تعمیر کرائی جا رہی ہے۔

محکمہ رہائش اور شہری منصوبہ بندی کے ذریعہ اس کام کیلئے ۵۰۳۶۳۷۰۰ کی رقم جاری کر گئی ہے۔ معلوم ہو کہ اس پروجیکٹ کی کل لاگت تقریباً ۵۸ء۳۳ کروڑ روپے طے ہے، جس میں سے مذکورہ رقم جاری کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

دھرم پال سنگھ کل کریں گے آبپاشی و آبی وسائل محکمہ کا معائنہ

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش کے وزیر آبپاشی و آبی وسائل جناب دھرم پال سنگھ کل بتاریخ ۸ ستمبر ۲۰۱۷ء کو رام منوہر لوہیا پری کلپ بھون، تیلی باغ لکھنؤ واقع کمانڈ سینٹر کے آڈیٹوریم میں ایکڑ کیٹیوانجینئر اور چیف انجینئروں کے ساتھ محکمہ جاتی امور کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔

میٹنگ میں نہروں کو چلائے جانے کا روسٹر سبھی نہروں کی ٹیل تک پانی پہنچانا اسکیم، وزیر اعظم زرعی آبپاشی اسکیم کے تحت چل رہے پروجیکٹ اور دیگر اہم پروجیکٹوں کی تفصیلات، متعدد عدالتوں میں معاملوں کی پیش خاص طور پر توہین عدالت مقدمات کی صورت حال، سڑکوں کو گڈھے سے پاک کرنے کی صورتحال آبپاشی سے متعلق جو بھی پروجیکٹ مجوزہ ہیں ان کی تفصیلات اور ان پر قبضہ اور داخل خارج کی صورتحال اور ٹی اینڈ پی کے تحت ڈرون خریدے جانے کی تجویز کے ساتھ ہی محکمہ کے دیگر اہم نکات کا وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ جائزہ لیں گے۔

☆☆☆☆☆

تعلیمی کلینڈر ۱۹-۲۰۱۸ جاری: تعلیمی سیشن کم از کم ۲۰۰ دن کا ہوگا

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دینیش شرمانے بتایا کہ سال ۱۹-۲۰۱۸ کیلئے یونیورسٹیوں کا تعلیمی سیشن اب کم از کم ۲۰۰ دنوں کو ہوگا۔ اس کیلئے سال ۱۹-۲۰۱۸ کا تعلیمی کلینڈر بھی جاری کیا گیا ہے۔

اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دینیش شرمانے بتایا کہ سال ۱۹-۲۰۱۸ کیلئے تعلیمی سیشن کم از کم ۲۰۰ دنوں کا ہوگا۔ تعلیمی سیشن ۱۹-۲۰۱۸ کو کم از کم ۲۰۰ دنوں کا مقرر کیے جانے کیلئے ضرورت کے مطابق تعلیمی سیشن ۱۸-۲۰۱۷ کو کم سے کم ۱۸۰ دنوں کا تعین یونیورسٹی اپنی سطح پر کر سکتی ہے۔ کسی یونیورسٹی میں تعلیمی سیشن ۱۸-۲۰۱۷ اگر ۱۸۰ دن مقرر کیے جانے کی ضرورت کی صورت میں یونیورسٹی یا ریاستی حکومت کو ۱۵ دنوں کے اندر مطلع کراتے ہوئے ریاستی حکومت کی منظوری حاصل کرے گی۔

نائب وزیر اعلیٰ نے تعلیمی سیشن ۱۹-۲۰۱۸ کا کلینڈر جاری کرتے ہوئے بتایا کہ ۱۰ جولائی تک گریجویٹ میں خادلہ لینے والے طلباء کے درس و تدریس کا آغاز کیا جائیگا اور گریجویٹ کے پہلے سال میں داخلہ کیلئے بی. ایڈ. کا نظام الاوقات اختیار کیا جائیگا۔ داخلہ کا عمل ۳۰ جون تک مکمل کر لیا جائیگا۔ داخلہ کا عمل پورا ہونے کے بعد ۹ جولائی ۲۰۱۸ کو تدریسی کام شروع کر دیا جائیگا۔ جبکہ پوسٹ گریجویٹ کے پہلے سال میں داخلہ ۹ جولائی ۲۰۱۸ تک پورا کیا جائیگا اور اگست کے پہلے پیر سے تدریسی کام شروع کر دیا جائیگا۔ وہیں پریکٹیکل ایگزام ۱۵ جنوری ۲۰۱۹ سے ۲۸ فروری ۲۰۱۹ تک پورے کر لیے جائیں گے۔ امتحانات کیم مارچ ۲۰۱۹ سے شروع کر کے ۶۰ دنوں کے اندر ختم کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جبکہ ۲۵ جون ۲۰۱۹ تک امتحانات کے نتائج کا اعلان کر دیا جائیگا۔ سمسٹر ایگزام کا وقت یونیورسٹی اپنی سطح سے طے کرے گی۔

☆☆☆☆☆

صحت خدمات کو آن لائن کرنے پر زور

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

صحت خدمات کو آن لائن کر عوام کو تیزی سے علاج اور دیگر سہولیات مہیا کرائی جائیں۔ اس کیلئے آج ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز (ٹی.سی.ایس.) نے ریاست کے وزیر طب و صحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ اور پرنسپل سکریٹری طب و صحت سمیت دیگر سینئر افسران کے سامنے پریزنٹیشن دیا۔ پریزنٹیشن میں ٹی.سی.ایس. نے بتایا کہ آن لائن کے توسط سے صحت سے متعلق سہولیات کی معلومات عوام تک کیسے پہنچائی جائے، اس کیلئے بنیادی سہولیات کا ایک نیٹ ورک تیار کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ پریزنٹیشن کے دوران صحت خدمات کے آن لائن کیے جانے سے متعلق مختلف نکات پر تفصیل سے غور و خوض بھی کیا گیا۔

وزیر موصوف نے ٹی.سی.ایس. کے پریزنٹیشن کا مشاہدہ کیا اور بنیادی اور اجتماعی صحت مراکز تک اور اس کے توسط سے دیہی عوام کو اس کا فائدہ کیسے ملے اس کے بارے میں معلومات حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت طبی اور صحت خدمات کو جدید تکنیک سے جوڑ کر صحت خدمات کی توسیع بے حد غریب اور ضرورتمندوں تک کرنا چاہتی ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت صحت خدمات کو مزید بہتر اور فلاحی بنانے کیلئے جو بھی ضروری ہوگا اقدامات کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹی.سی.ایس. پریزنٹیشن کے دوران جتنے بھی مثبت نکات سامنے آئے ہیں، اس پر غور و خوض کیا جائیگا۔

اس موقع پر پرنسپل سکریٹری طب و صحت جناب پرشانت ترویدی، سکریٹری محترمہ وی. ہیکالی جھیومی، سکریٹری جناب پنکج کمار اور ڈائریکٹر جنرل طب و صحت ڈاکٹر پدما کر سنگھ سمیت سینئر افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

۳۱/مارچ ۲۰۱۸ تک لینڈ ریونیو وصولی منسوخ

- لکھنؤ: ۷/ستمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش حکومت نے سیلاب متاثرہ ۲۲ اضلاع کی ۶۶ تحصیلوں کے ۲۹۶۶ گاؤں میں لینڈ ریونیو واجبات کی وصولی ۳۱/مارچ ۲۰۱۸ تک منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پرنسپل سکریٹری ریونیو اور راحت کمشنر ڈاکٹر جنیش دو بے نے بتایا کہ اس ضمن میں حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ فیصلہ ان سیلاب متاثرہ علاقوں کے مواضعات میں کسانوں کی فصل کو سیلاب کے باعث ہوئے بڑے نقصان کے مد نظر کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر دو بے نے بتایا کہ ان ۲۲ اضلاع میں گونڈہ، بہرائچ، شراستی، بلرامپور، کھیری، سینتاپور، اعظم گڑھ، منو، بلیا، گورکھپور، کشی نگر، دیوریا، مہراج گنج، فیض آباد، بارہ بنکی، امبیڈکر نگر، پبلی بھیت، بجنور، بستی، سدھارتھ نگر، سنت کبیر نگر اور فرخ آباد شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

وزیر دیہی ترقیات متھرا کے دورہ پر

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے وزیر ریاست برائے دیہی ترقیات (آزاد چارج)، وزیر مملکت طب و صحت ڈاکٹر مہیندر سنگھ ۸ ستمبر صبح ۸:۰۰ بجے ضلع متھرا کے دورہ پر جا رہے ہیں۔ پروگرام کے مطابق ڈاکٹر مہیندر سنگھ ۱:۳۰ بجے دیہی ترقیات اور طب و صحت محکمہ کے کاموں کا جائزہ لیں گے اور ۹ ستمبر ۲۰۱۷ کو سہ پہر ۳:۰۰ بجے تک واپسی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

خطرہ کے نشان سے نیچے بہہ رہی ہیں گنگا، گھاگھرا، راپتی، شاردا اور دیگر ندیاں

- لکھنؤ: ۷ ستمبر ۲۰۱۷ء

مرکزی آبی کمیشن لکھنؤ سے موصولہ اطلاع کے مطابق ریاست میں بہنے والی گنگا، رام گنگا، جمنا، بیتوا، کین، جمبل، گومتی، سائیں، شاردا، گھاگھرا، راپتی، بوڑھی راپتی، کنہرا، روہن، کوآنو اور گندک ندیاں خطرہ کے نشان سے نیچے بہہ رہی ہیں۔

گنگا ندی کی آبی سطح ہریدوار، بلندشہر، الہ آباد، وارانسی میں ٹھہراؤ ہے اور غازی پور، کانپور دیہات اور مرزا پور میں ندی کی آبی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے۔ رام گنگا ندی کی آبی سطح شاہجہاں پور میں بڑھ رہی ہے اور بریلی، مراد آباد میں کم ہو رہی ہے۔ بجنور میں ندی کی آبی سطح میں ٹھہراؤ ہے۔ جمنا ندی کی آبی سطح سہارنپور، باغپت، متھرا اور اوریہ میں مسلسل کم ہو رہی ہے۔ الہ آباد، باندہ، ہمیر پور، جالون، پٹا (مدھیہ پریش) باندہ، کروی (راجستھان) پیالی (راجستھان) ایس۔ مادھو پور (راجستھان) میں ٹھہراؤ ہے۔ گومتی ندی کی آبی سطح سیتاپور، لکھنؤ، سلطانی پور اور جوئی پور میں ٹھہری ہوئی ہے۔ لکھنؤ - سائیں ندی کی آبی سطح میں کمی آرہی ہے اور بریلی میں ٹھہری ہوئی ہے۔ شاردا ندی کی آبی سطح کم ہو رہی ہے۔ گھاگھرا ندی بلیا، فیض آباد، بارہ بنکی اور بہرائچ میں ندی کی آبی سطح میں مسلسل کمی آرہی ہے۔

مرکزی آبی کمیشن کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ راپتی ندی کی آبی سطح گورکھپور، سدھارتھ نگر میں کمی آرہی ہے اور بہرائچ، شراوتی اور بلرا پور میں ٹھہری ہوئی ہے۔ بوڑھی راپتی اور کنہرا ندی کی آبی سطح سدھارتھ نگر میں کم ہو رہی ہے۔ روہن ندی کی آبی سطح مہراج گنج میں ٹھہری ہوئی ہے اور کوآنو ندی گونڈہ، بستی اور سدھارتھ نگر میں کم ہو رہی ہے۔ گندک ندی کی آبی سطح میں بھی مسلسل کمی آرہی ہے۔

☆☆☆☆☆